سوال

اگر کوئی شخص کسی عورت سے محبت کرتا ہو اور رمضان المبارک میں اس سے شادی کرنا چاہے ، اور وہ اس سے بات چیت کرنا چاہتا ہے ، کیا اسلام میں کوئی ایسی قیود ہیں جو اس لڑکی سے شادی کرنے میں مانع ہوں اور رمضان المبارک میں اس سے بات چیت کرنے سے روکتی ہوں ، آدمی اس لڑکی سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے ، اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہے گزارش ہے کہ اس سلسلے میں مجھے کوئی نصیحت فرمائیں ؟

جواب

الحمد للہ

رمضان المبارک میں شادی کرنے سے شریعت منع نہیں کرتی اور نہ ہی کسی اور مہینہ میں ممنوع ہے ، بلکہ سال کے کسی بھی دن میں شادی کرنا جائز ہے

لیکن رمضان المبارک میں روزے دار طلوع فجر سے غروب شمس تک کھانے پینے اور جماع سے اجتناب کرتا ہے ، چنانچہ اگر وہ اپنے آپ پر کنٹرول رکھتا ہو اور اسے یہ خدشہ نہ ہو کہ وہ کوئی ایسا عمل کر بیٹھے گا جس سے روزہ فاسد ہو تو رمضان المبارک میں شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں

ظاہر یہی ہوتا ہے کہ جو شخص اپنی خانگی زندگی کی ابتدا رمضان المبارک میں کرنا چاہتا ہے غالبا وہ اپنی نئی بیوی سے سارا دن صبر نہیں کر سکتا ، اس لیے خدشہ ہے کہ وہ ممنوع فعل میں پڑ جائیگا ، اور اس ماہ مبارک کی حرمت پامال کر بیٹھے گا ، تو اس طرح اس سے کبیرہ گناہ کا ارتکاب ہو گا اور اس کے ساتھ ساتھ اس پر روزے کی قضاء اور مغلظ کفارہ بھی ادا کرنا ہو گا جو کہ ایک غلام کی آزادی ہے ، اور اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہونگے ، اور اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو پھر ساٹھ مساکین کو کھانا دینا ہو گا

اور اگر کئی دنوں میں جماع کا تکرار ہو تو پھر اسی طرح دنوں کے حساب سے کفارہ بھی مکرر ادا کرنا ہو گا ، جتنے دن جماع کیا اتنی تعداد سے کفارہ واجب ہوتا ہے

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (1672) اور (22960) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

چنانچہ سائل کے لیے نصیحت یہ ہے کہ اگر اسے خدشہ ہے کہ وہ اپنے آپ پر کنٹرول نہیں کر سکتا تو پھر شادی رمضان المبارک کے فورا بعد کر لے اور رمضان المبارک میں اپنے آپ کو عبادت اور تلاوت قرآن اور قیام اللیل وغیرہ دوسری عبادات میں مشغول رکھے

اور جس لڑکی سے رمضان المبارک میں شادی کرنا چاہتا ہے اس سے بات چیت کے متعلق حکم سوال نمبر (13791) اور (13918) کے جوابات میں بیان ہو چکا ہے ، اس کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم .

اسلام سوال و جواب

65736